

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ/ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ مع محصول عہ/

نمبر ۲ - جلد ۱۰ — لودیانہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۲ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

روس میں فرقہ نہلسٹ نے سرتوڑ فساد مچا رکھا ہی = اسٹریا جرمنی اور روس میں دوستانہ عہد قائم ہو گیا ہی = ایرلنڈ کے متعلق ۷ عورتیں جو مفسدوں کی شریک ہیں گرفتار ہوئیں = سردار تک ریل بنانیکا بندوبست بہت جلدی کے ساتھ ہو رہا ہی = کلکتہ میں تار برقی کی جگہ ٹیلیفون کا استعمال شروع ہو گیا ہی = فرانس ٹیونس پر سے قبضہ نہیں اٹھائیگا = اودہ کی نمائش زراعت ۲۰ جنوری تک کھلی رہی = لنکا اور مدراس میں ۳۱ دسمبر کو زلزلہ آیا تھا = کوہ مری کی ریل کے واسطے مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر نے ایک لاکھ روپیہ دیا ہی = جرمنی میں ایک ایسی گڑیا بنائی گئی ہی جو حرکت کرنے سے انسان کیطرح بات چیت کرتی ہی = پشاور کے فوجی افسران چیچک کے خوف سے کیمپ میں جا رہے = رنگون میں آگ لگنے سے ۶ لاکھ روپیہ کی لکڑی مع ایک کارخانہ کے جل گئی = امیر کابل نے حکم دیا ہی کہ قندھار میں فارسی زبان دانوں کی ایک علیحدہ رجمنٹ بھرتی کیجاوے = سلطان روم نے جنگی محکمہ میں حکم بھیجا ہی کہ بہت جلد ۵۰ توپ تیار ہوں = تحقیقات سے ثابت ہوا ہی کہ سمندر کے پانی سے بھی چاندی نکل سکتی ہی = فرانس نے ارادہ کر لیا ہی کہ ٹیونس کے علاقوں میں ریل جاری کیجاوے = فیروزپور کا دارو غہ جیل قیدیوں کو مارنے پیٹنے کی

علت میں معطل ہو گیا = ہرات سے خبر آئی ہی کہ ایک شخص سکندر خان نامی سرحد پر فتور مچا رہا ہی = یونان نے سلطان روم کو لکھا ہی کہ جو روم کا علاقہ اب مجکو دیا گیا ہی وہاں سے تم اپنے ڈاکخانے اٹھا لو مگر سلطان قبول نہیں کرتا = امیر کابل ہندوستان میں آنے کی تیاریاں کر رہے ہیں = لارڈ رپن اول وایسرائے ہیں جنہوں نے برہما کی سیر کی ہی = ایوب خان مقام خاف میں جو طہران کے متصل ہی پہونچا ہی = سردار محمد جان اور محمد افضل خان امیر کی قید سے نکل بھاگے = ڈبلن میں جو نمائشگاہ کھلنے والی تھی وہ چند روز کیلئے ملتوی کی گئی = صوفی خان جسکو امیر نے قندھار سے قید کر کے غزنی کے جیلخانہ میں بھیجدیا تھا فرار ہو گیا ہی = جلال آباد میں امیر کیطرف سے سامان رسد بکثرت جمع کیا جاتا ہی = ریاست بھوپال کے وزیر اعظم کا انتقال ہو گیا ہی = ایران نے سلطنت انگریزی سے پختہ وعدہ کر لیا ہی کہ ہندوستانی اطفال کی بیری سلطنت کے اندر خرید و فروخت نہ ہوگی = قندھار اور چمن کی ڈاک کا انتظام گورنر قندھار کے حوالہ کیا گیا ہی = ترکستانی فوج کے سپہ سالار نے ایوبخان کی خدمت میں ایک درخواست بدیں مضمون روانہ کی ہی کہ اگر آپ موسم بہار میں ہرات پر حملہ کریں تو میں آپکو امداد دیسکتا ہوں = افغانستان سے جو سردار جلاوطن کئے گئے ہیں انکے قیام کیواسطے کراچی میں جگہہ تجویز ہوئی ہی = شیر محمد خان قندھاری اس الزام پر گرفتار کیا گیا ہی کہ وہ ایوبخان کے ساتھ خط و کتابت رکھتا ہی = سرکار روس نے حکم دیا ہی کہ سلطنت روم سے کوئی سنترکاری

روس کے ملک میں ن آنے پاوے = گونڈہ میں بھی نمایش زراعت کھولی گئی ہی = بنارس کے بنگالیوں نے ارادہ کیا ہی کہ حضور لارڈ رپن صاحب گورنر جنرل کی ایک یادگار بنارس میں بنائی جاوے = کلکتہ کے امتحان انٹرنس میں ایکسو ۱۰ لڑکیاں شریک تھیں = ٹھٹھہ کے سیٹھ کمر بستہ ہیں کہ بندر ابن تک ریل بنائیں = بمبئی کے علاقہ احمد نگر میں فصلوں کی بربادی کا خوف ہی = آیرلنڈ کے انتظام کے لئے خاص پانچ مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہیں = ایسٹ انڈیا ریلوے نے یکم جنوری سے تیسرے درجہ کا کرایہ بحساب نصف پائی فی میل گھٹا دیا = میانمیر کے کپتان صاحب کو جبرالٹر جانیکا حکم ہوا ہی = رنگون میں منڈالی سے خبر آئی ہی کہ شاہ تھیبا پاگل ہو گیا ہی = شاہ سیام کا ارادہ ہی کہ یورپ میں اپنا ایک قاصد بھیجکر موجودہ عہدنامہ کی ترمیم کرائی جاوے = لندن میں آجکل غربا کیواسطے بکثرت چندہ جمع ہو رہا ہی = سید احمد خان صاحب بہادر کی یادگار کیواسطے ۳۱ دسمبر تک ۲۵ ہزار روپیہ جمع ہو چکا ہی = بمبئی احاطہ میں قحط کے آثار نمودار ہیں = چین نے روس کو مکرر لکھا ہی کہ جاری سرحد کا انتظام نئے طور سے ہوگا اگر تمکو کچھ شبہ ہو تو اپنی سرحد کا انتظام کر لو = ہندوستان سے بارہ آئندہ میں ۱۰ طالب علم یورپ میں تعلیم پانے کی غرض سے روانہ ہونگے ان میں سے ۲ فرانس میں ۲ جرمن میں ۲ امریکہ میں ۴ اور ۱۰ کے انگریزونکے عربوں نے فروخ [illegible]

نور افشاں

اجکل اخبارات میں امیر کابل کی نسبت یہہ خبریں مشہور ہیں کہ امیر صاحب موسم بہار میں حضور ویسرائے کی ملاقات کیواسطے ہندوستان میں ضرور تشریف لاوینگے اور مقام انبالہ یا لاہور میں ایک دربار عظیم الشان منعقد ہوگا۔ ہمارے خیال میں ابھی تک یہہ بات نہیں آئی اور نہ کسی اخبار میں نظر پڑی ہے کہ امیر صاحب ہندوستان میں کس غرض اور کس مطلب کے واسطے تشریف لاوینگے۔ کیونکہ جو کچھ عہد ہماری سرکار نے امیر موصوف سے کیا ہے اور امیر نے سرکار سے وعدہ کیا ہے وہ تا حال عمل میں آیا ہے اور علاوہ اسکے امیر کو امارت کرتے ہوئے بہت عرصہ بھی نہیں گذر گیا ہے اور نہ ہم یہہ کہہ سکتے ہیں کہ امیر نے عمدگی کے ساتھ افغانستان کا انتظام کر لیا ہے کیونکہ شمالی افغانستان کے باشندے امیر کے تابعدار نہیں ہوئے اور نہ میر بچہ و عصمت اللہ خان کو جو آجکل بڑے فساد کی جڑ ہیں زیر کیا ہے۔ افغانستان کی حالت کو دیکھ کر ہمکو کہنا پڑا کہ ابھی امیر کا ہندوستان میں آنا چنداں مفید نہیں ہے۔ خیال کرنا چاہئے کہ جب امیر قندھار سے کابل میں آئے تھے تو قندھار میں کیا کچھ فتور پڑ گیا تھا اب تو انہوں نے ہندوستان میں آنا ہے ادھر جب ہم اپنے طور پر خیال کرتے ہیں تو انکی حالت بھی آجکل ایسی ہو رہی ہے کہ ایسے فضول اخراجات نہ ہونے چاہئیں۔ ہم اپنے گمان کے موافق کہتے ہیں کہ اگر ہندوستان میں امیر صاحب آئے تو افغانستان میں غدر کے ہو جانیکا اندیشہ ہے اور پھر ہماری سرکار کو ناحق کی بدباری ہوگی +

بنگال احاطہ کی سالانہ رپورٹ سررشتہ تعلیم سے معلوم ہوا کہ سال گذشتہ میں وہاں ۷۵۰ اسکول تھے جنمیں ۱۴۰۷۰ لڑکیاں تعلیم پاتی تھیں اور سال حال میں ۱۰۴۰ اسکول ہیں جنمیں ۱۹۶۶۲ [illegible] ہیں۔ اور اگر ان ۱۳۴۵۵ لڑکیوں کو جو لڑکوں کے [illegible] کریں تو ۳۲۲۱۸ لڑکیاں ہوتی ہیں

سال گذشتہ میں دو لڑکیوں نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا تھا اور انہیں دونوں لڑکیوں نے امسال ایف۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے + بنگال کے باشندگان کے دلوں سے یہہ خیال کہ لڑکیوں کا پڑھانا اچھا نہیں ہے بالکل دور ہو گیا ہے۔ اگر ہمارے پنجابی بھی کوشش کریں تو جیسا فروغ یہاں کے لڑکوں نے تعلیم کے بارے میں پایا ہے تو لڑکیاں بھی کامیابی حاصل کر سکتی ہیں +

زر مالگذاری اور کاشتکاری کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ احاطہ مدراس و ریاست میسور و کورگ و ممالک نظام اور برار میں فصل کی صورتیں اچھی نظر آ رہی ہیں۔ مگر بعض مقامات میں برسات ہوا کافی طور پر نہیں چلی۔ احاطہ بمبئی میں ۳ اضلاع کے حصص میں بارش بالکل نہیں ہوئی۔ صوبجات وسط و سنٹرل ہند اور راجپوتانہ میں فصل سرمائی ہو رہا ہے اور تھوڑی سی بارش ہونیکے آثار۔ پیداوار میں فصل کو شاداب کر سکیگی۔ پنجاب و ممالک مغربی اور اودہ اور بنگال کے مقامات سرمائی بارش کے سخت محتاج ہیں +

جو مسودہ قانون بابت منسوخ ایکٹ اخبارات دیسی کے حال میں چھپکر شائع ہوا ہے اسکی وجوہ و منشا حسب ذیل ہے +

گورنمنٹ ہند کی یہہ رائے ہے کہ چھاپہ خانہ ہائے ہندوستان واقع ہند کی انتظام کی درستی کے لئے ایک قانون خاص کے جاری رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی لہذا اب یہہ رائے قرار پائی ہے کہ ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۸ء بابت انتظام چھاپہ خانہ ہائے ہندوستان منسوخ کیا جاوے +

۲۔ اس ایکٹ کا تعلق معاملہ واحد کی دو مختلف شاخوں سے تھا یعنی (الف) ان تحریرات سے جو برٹش انڈیا کے اندر بزبان شرقی چھپی تھیں اور (ب) تحریرات بزبان ہائے شرقی کو جو برٹش انڈیا سے باہر چھاپی جاتی ہیں ہند کے اندر شایع کرنیکے لئے منگانے سے +

۳۔ منگوانا تحریرات مطبوعہ کا شرقی زبانوں میں ہوں اور جنمیں کوئی مضمون موجب ترغیب بدخواہی سرکار ہو بذریعہ اشتہار بموجب دفعہ ۱۹ ایکٹ بحری مصدرہ ۱۸۷۸ء ممنوع کیا جا سکتا ہے اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۷۲ کے بموجب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بر طبق گذرنے درخواست کسی کلکٹر مجسٹریٹ کے اشیاء ممنوع کے لئے تلاشی لے اور اسی ایکٹ کی دفعات ۱۶۷ و ۱۶۹ کے بموجب منگوانے والے پر جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے پس گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ منگوانا تحریرات ممنوعہ کا جنمیں مضمون ترغیب بدخواہی سرکار ہو منع کیا جاوے۔ اور جبکہ ایسی ممانعت کے ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جب تحریرات مذکور ہند کے اندر پہونچیں انکی تلاشی کر کے انکو ضبط کر لیں اور منگوانیوالے کو سزا ہو سکتی ہے +

مناسب ہے کہ حکام صیغہ ڈاک کو اختیار دیا جاوے کہ وہ ایسی تحریرات مطبوعہ ممنوعہ کی تلاشی لے لیں اور انکو ضبط کریں اور ایکٹ متعلق ڈاکخانہ مصدرہ ۱۸۶۶ء میں ایک دفعہ بڑھائی جاوے اور مسودہ تیار کیا گیا ہے۔ مسودہ کی رو سے ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۸ء اور ایکٹ مابعد نمبر ۱۶ بابت ۱۸۷۸ء جسمیں اسکی ترمیم ہوئی ہے دونوں منسوخ کئے گئے ہیں اور ایکٹ متعلق ڈاکخانہ مصدرہ ۱۸۶۶ء میں ایک ایسی دفعہ بعد اندراج ترمیم ضروری کے بڑھائی گئی ہے جسمیں شرایط دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۷۸ء شامل کی گئی ہیں اور جسکی رو سے ڈاکخانہ کے حکام کو اختیار دیا گیا ہے کہ تحریرات مطبوعہ ممنوعہ کو تلاش اور گرفتار کریں +

ہمنے ہفتہ گذشتہ میں صاف طور سے لکھدیا تھا کہ جو لوگ آزادی کو گستاخی سمجھتے اور گستاخانہ تحریرات کو اچھا جانتے ہیں اگر اب بعوض تنسیخ قانون سرکار کے برخلاف لکھنا چاہیں تو اب بھی ملزم ہو سکتے ہیں۔ پس یہہ خوشی کسکیواسطے ہوئی ہمارے نزدیک خوشی اشتکار آزادوں کیواسطے ہے اور اشتکار آزادوں کیواسطے ہمیشہ خوشی ہی چاہئے قانون بنے یا منسوخ ہو +

جب حضور گورنر جنرل کشور ہند شملہ سے نواب بعضے میں گئے دہلی کیطرف تشریف لیگئے اور وہاں سے اجمیر میں قدم رنجہ فرمایا تو اجمیر کے میو کالج کا بھی معاینہ کیا تھا۔ بہت سے امیر و کبیر رؤسا اسوقت وہاں موجود تھے۔ صاحب موصوف نے طلبہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ لفظ جنٹلمین وہ لفظ ہے کہ جسکو انگریز اعلی سے اعلی خطاب پر ترجیح دیتے ہیں اور اپنے تئیں اس نام سے موصوف کرتے ہیں لیکن صاحبو اس لفظ کے کیا معنے ہیں اور اس لفظ کی اتنی قدر و منزلت کیوں ہے



بقیہ تم مسیح کے حق میں کیا گمان کرتے ہو

پانچواں باب

اِس امر کے بیان میں کہ مسیح نے اپنے حق میں کیا کہا ۔

انجیل کی تواریخ کے معجزوں کا حصہ اُن لوگوں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہوتا ہے جو گمان ہیومنیٹیرین کا رکھتے ہیں۔ اگر یہہ امر نہایت ہی سنجیدہ نہ ہوتا تو انکی اُس نرالی فکر و تدبیر کے دیکھنے سے ہنسی آتی کہ جس سے یہہ لوگ کوشش کرتے ہیں کہ مسیح کے معجزوں کو باطل ٹھہرائیں اور عیسیٰ کی ایسی کیفیت دکھلائیں جو فوق الانسانیت سے خالی ہو۔ مثلاً وہ لوگ اُسکے بعضے علاجوں کی نسبت اپنی سادہ دلی سے یہہ کہتے ہیں کہ اُنکا ثبوت از روئے طبیعت کے ہو سکتا ہے کیونکہ یہہ اکثر ہوتا ہے کہ جب طبیب مریض سے چند کلمات تسکین کے کہتا ہے مریض دردرسیدہ کو کچھ اطمینان حاصل ہو جاتا ہے اور اُسکی طبیعت قوی ہو جایا کرتی ہے اور بے دوا اور علاج ہی کے اُسے صحت ہو جاتی ہے۔ بس ایسا ہی بے کم و کاست مسیح اور اُن مریضوں کا حال ہے جو اُسکے ہاتھ سے اچھے ہوئے کہ مسیح نے جو کلمات بطور تسکین کے اُن مریضوں سے کہے کہ وہ موثر ہوئے اور اتفاق سے وہ لوگ اچھے ہو گئے۔ بس وہ مدہوش ہو کر اُسکو معجزوں کی قدرت و طاقت کے نتایج سمجھے تھے۔ صادق آدمی اِس قول کو دیکھ کر ضرور سمجھیگا کہ یہہ بالکل ہی پوچ اور لچر ہے لیکن وہ راستبین اپنے دل میں یہہ خیال کریگا کہ اگرچہ اِس قول کے بنا پر بعض معجزات مسیح کا ثبوت مشکل ہے مگر اُسکو اُن کل اُمور کی طرف منسوب کرنا جو انجیل میں معجزات مسیح کہلاتے ہیں بالکل ناممکن ہے۔ چنانچہ ایسے مضمون کے ذکر میں ایک موحد بے تعصب فرماتے ہیں کہ مسیح کے معجزے ایسے علاج نہیں ہیں جو بڑی دینداری کی تاثیر سے جبکہ وہ سادہ دلوں کے ایمان پر موثر ہو کئے جا سکیں۔ وہ عجوبات ہیں اور معلوم دیتا ہے کہ وہ ایسے کام ہیں جنکو صرف قدرت الٰہی کر سکتی ہے۔ ان معجزوں کے حق میں شاید کوئی یہہ کہے کہ فقط امر جبلی ہی اُنکے سامنے ملتوی رہا لیکن ہم کہتے ہیں کہ عیسیٰ نہ صرف اپنی اخلاقی یا علمی فضیلت کی قدرت لوگوں پر ظاہر کرتا تھا بلکہ وہ موجودات کے قوانین کے حدود سے بڑھکر اُنہیں اُلٹ بھی دیتا تھا۔ مثلاً اُسکے ایک لفظ سے طوفان بند ہو گیا اور اُسکے قادر مطلق ہاتھ سے چند روٹیاں اور مچھلیاں اسقدر زیادہ ہو گئیں کہ جن سے ہزارہا بھوکے آدمی سیر ہوئے اور اُن کے فرمانے سے مُردہ میں جان پڑ گئی اور اُسکے لعنت کرنے سے ایک انجیر کا درخت سوکھ گیا +

یہہ موحد بے تعصب باوجودیکہ پہچانتا ہے کہ معجزات مسیح کی تاویل کرنا محض حماقت ہے تو بھی اُسنے پختہ ارادہ کیا ہے کہ میں اُنکو نہ مانونگا چنانچہ وہ بیان کرتا ہے کہ اِس مشکل سے صرف اسی طرح بچاؤ ہے کہ ان معجزات کو بے بنیاد روایت کی طرح ترک کر دیں۔ یقیناً ایسا ہی خاصہ ہندوستان کے برہمو سماجیوں کا بھی ہے کیونکہ وہ اِس امر کو تو قبول کرتے ہیں کہ بیبل ایک بہت ہی اچھی کتاب ہے اور بعضوں کا گمان ہے کہ یہہ سب کتابوں سے عمدہ ہے لیکن ساتھ اُسکے یہہ بھی گمان کرتے ہیں کہ اِس میں سے کچھ قلم کرنا ضرور ہے خاص کر معجزات مسیح کی وہ شاخیں ہیں جن پر وہ اپنا آرا چلاتے ہیں۔ وہ عیسیٰ کی چال چلن کی بھی تعریف و تحسین کرتے ہیں اور جو کچھ اُسکی محبت و دانائی و فروتنی و محنت کی بابت بیبل میں مندرج ہے اُسے بھی مانتے ہیں کیونکہ اُنکے نزدیک یہہ سب امور قابل تعیین ہیں اور اُسکی لاثانی تعلیم وغیرہ کو بھی تسلیم کرتے ہیں لیکن جبکہ بائبل اُسکی الٰہی قدرت کے اعمال اور اُسکی اسقدرت کے دعوی کا بیان کرتی ہے تو وہ اپنا سر ہلا کر کہتے ہیں کہ نہیں ہماری رائے میں یہہ سچ نہیں ہوگا اور ہم کو یہہ خلاف قیاس معلوم دیتا ہے اسلئے ہم اُسے رد کرتے ہیں یہہ ایک فسانہ اور فقرات موضوعہ ہیں اور سچ نہیں ہو سکتے +

اے صاحبو ہم آپ سے التماس کرتے ہیں کہ کیا آپ تواریخی تحقیقات کے اصول اِس مضمون کی تحقیقات میں صرف کر چکے ہیں۔ کیا آپ نے دریافت کر لیا ہے۔ کیا آپ اِسے ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ آیات جنہیں آپ حقیر جانتے ہیں اور عیسیٰ کی وہ باتیں جنہیں آپ رد کرتے ہیں درحقیقت وہ موضوعہ ہیں۔ اب ہم آپ سے اُسکا ثبوت طلب کرتے ہیں۔ لیکن آپ بخوبی جانتے ہیں کہ آپ کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے صرف کچھ گمانات آپکے ذہن نشین ہوئے ہیں جن پر یہہ تدبیر آیات مذکورہ کے قلم کرنیکی منحصر ہے۔ یہاں موقع نہیں ہے کہ ہم اُن باتوں کی سچائی مفصلاً ثابت کریں جنہیں آپ رد کرتے ہیں مگر ہم مختصراً کہتے ہیں اور مفصل طور سے بھی ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ آیات کہ جنکو آپ رد کرتے ہیں اُسی بنیاد پر ہیں کہ جس پر وہ آیات جنہیں آپ قبول کرتے ہیں یعنے تواریخ کی شہادت اور قدیمی نسخوں اور ترجموں کی گواہی بکلی سب متفق ہو کر گویا ہیں کہ ایک قسم کی آیات ایسی ہی صحیح و معتبر ہیں جیسی کہ دوسری قسم کی اور نیز یہہ نتیجہ دیتی ہیں کہ ایک کو ماننا اور دوسری کو رد کرنا لغو خیال اور بیجا تعصب ہے +

ہم تعصب کو چھوڑ کر تعیین کرتے ہیں کہ جو کچھ بیبل میں لکھا ہوا ہے وہ سب سچ ہے جب تک کہ وہ جھوٹھ ثابت نہ کیا جاوے۔ ظاہر ہے کہ عیسیٰ نے درحقیقت معجزے کئے اور اُنکو فقط اپنی ہی قدرت سے کیا اور جب اُسنے آدمیوں پر یہہ دعویٰ کیا کہ تم میرے فرمانبردار اور جاں نثار ہو تو اُسنے اپنے دعووں کی تصدیق میں اُنہیں معجزوں کو پیش کیا۔ بس انسانوں میں عیسیٰ کا حال سب سے علیحدہ ہے اور اُسکی فضیلت صاف اور بے نظیر نظر آتی ہے اور وہ دل کیسا ہوگا جو سنجیدگی سے اِس سوال کرنے کا شوق نہیں رکھتا کہ یہہ معجزے کرنیوالا کون ہے +

باقی آیندہ

سنہ ۱۸۸۱ء کے واقعات

سال مذکور میں بڑے بڑے واقعات وحادث

یادداشت ہیں جنکے ملاحظہ سے زمانہ کا نشیب و فراز بخوبی عیاں ہو سکتا ہے - اور وہ یہہ ہیں +

۱ - ۱۰ جنوری میں امریکہ کے پاگل خانہ میں ایک ایسا دردناک حادثہ وقوع میں آیا کہ جسکے سننے سے سخت دل آدمی کا دل بھی پگھلتا ہے یعنے پاگل خانہ مذکور کو اتفاقاً آگ لگ جانے سے ۵ سو پاگل جلکر مرگئے +

۲ - ۱۷ فروری کی رات کو تمام ہندوستان کی مردم شماری ہوئی اور جس صحت و صفائی و وضاحت سے ابکے مردم شماری ہوئی ہے ایسی آگے کبھی نہیں ہوئی تھی اگرچہ اضلاع سنتھال میں وہاں کے باشندگان کے خیالات جاہلانہ و توہمات باطلہ کے سبب سرکش ہو کر فساد بھی پھیل گیا تھا مگر حکام کی نگرانی و حکمت عملی سے بہت جلد فرو ہو گیا اور بہر عمدہ طور سے مردم شماری ہو گئی +

۳ - ۱۳ مارچ کو فرقہ نہلسٹ جو الگذنڈر دوم شہنشاہ روس کے قتل کے لئے مدت سے کوشش کر رہے تھے بحکم جوئندہ یابندہ کامیابی حاصل ہوئی یعنے جبکہ تاریخ مذکور کو شہنشاہ موصوف گاڑی میں بازار سے گذر رہے تھے تو یکایک دو گولے انکی گاڑی کے نیچے پھٹے جنکے صدمہ سے شہنشاہ کی دونوں ٹانگیں اڑگئیں اور تھوڑے عرصہ کے بعد انتقال کر گئے - اب زار حال پر بھی ایسی ہی دھمکیاں ہوچکی ہیں - اور بارہا اُن کے قتل کا ارادہ ہو چکا ہے دیکھئے انجام کیا ہوتا ہے +

۴ - ۱۹ مارچ کو بہاولپور میں مابین اہل ہنود و اہل اسلام مذہبی تنازعہ ہو کر مفسدہ برپا ہوا اور طرفین سے چند آدمی مجروح ہوئے اور ایک دوسرے کی عبادتگاہوں کی تحقیر ہوئی اور کئی مندر گرائے گئے مگر بمجرد اطلاع کے صاحب کمشنر بہادر ملتان بہاولپور تشریف ... امن قایم کیا اور اہل ہنود کو تسلی دیکر جو مندر گرائے گئے ... نے کا حکم صادر فرما کر انکو خوشنود کر دیا +

... ب بہادر میسور گدی نشین ہوئے اور اُن کو اپنی ریاست کے اختیارات معہ سند تفویض ہوئے +

۶ - ۲۵ مارچ کو ریاست اُدیپور میں بھی بھیلوں نے مفسدہ برپا کیا تھا مگر ریاست کے حسن انتظام سے جلد تر فرو ہو گیا اور زیادہ بڑھنے نہ پایا +

۷ - سال مذکور میں ۱۹ اپریل سے بسبب شرارت وزیریوں کے جو انہوں نے پچھلے دنوں ٹانک کو جلا دیا تھا انکی گوشمالی اور تادیب کے لئے زیر کمان جنرل گارڈن صاحب بہادر کے فوج کشی ہوئی جسنے وزیریوں کے ملک میں داخل ہوتے ہی زراعت کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا اور وزیری بلا مقابلہ اپنے سرغنوں کو سرکار کے سپرد کر کے سب کے سب مطیع ہو گئے اور تمام شرایط کو مان لیا اسلئے سرکاری فوج ۲۲ مئی کو چھاؤنیوں میں واپس آگئی - اور چنداں خونریزی کی نوبت نہ پہونچی +

۸ - ۲۰ اپریل کو ارل بیکنزفیلڈ صاحب وزیر اعظم و مشیر خاص دولت انگلستان رہگرائے عالم جاودانی ہوئے جنکی وفات سے انگلنڈ کی عدالتیں کئی روز بند رہیں - اور اس دھوم دھام سے جنازہ اٹھایا گیا کہ علاوہ خاندان شاہی کے ایک لاکھ ۲۰ ہزار آدمی انکے جنازہ کے ہمراہ تھے +

۹ - ۲۲ اپریل کو انگریزی فوج مقیم قندھار نے امیر عبدالرحمان خان کی فوج کو قندھار سپرد کر کے اسکو خالی کر دیا - اور تمام فوج برٹش اپنی حدود میں آگئی - اگرچہ انگریزی و دیسی اخبارات نے گورنمنٹ کے خلو قندھار کے بارہ میں سخت مخالفت کی مگر گورنمنٹ اپنی پالسی سے نہ چوکی جو ہر آئینہ درست و ٹھیک نکلی - اور قندھار کے خلو سے جن امور کا خطرہ تھا اُن سے اطمینان رہا گو ایوب خان کے دوبارہ حملہ سے کچھ تشویش لاحق ہوئی تھی مگر امیر عبدالرحمان نے اسکا فوراً تدارک کر کے اپنے آپکو مستقل امیر افغانستان ثابت کر دیا +

۱۰ - اواخر اپریل سے فرانس نے اس عذر پر کہ ٹیونس کے عرب جو ہمیشہ فرانس کے حدود میں آکر فساد و شرارت لوٹ مار کرتے ہیں انکی سرکوبی و تادیب کے لئے ٹیونس کے ملک پر جو برائے نام سلطان روم کے تحت تھا فوج کشی کی اور رفتہ رفتہ ٹیونس پر قبضہ کر لیا اگرچہ اب ۲۰ ہزار سے زیادہ فرانس کی فوج ٹیونس کے ملک میں موجود ہے مگر باغی بھی ہمت مغلوب نہیں ہوئے - اور انہوں نے فرانس کی فوج کا ناک میں دم کر رکھا ہے کہتے ہیں کہ جب مفسد مغلوب ہو جاوینگے تو فرانس کے حاکم ٹیونس سے معاہدہ کر کے ٹیونس کو خالی کر دینگے +

۱۱ - ماہ مئی میں مہاراجہ سریندر وکرم والئے نیپال کی وفات وقوع میں آئی اور انکا نبیرہ بجائے انکے ۲۰ دسمبر کو گدی نشین ہوا +

۱۲ - ۲۴ مئی کو دی رائٹ آنریبل ڈبلیو پی ایڈم صاحب گورنر مدراس بمقام اُوٹاکمنڈ میں فوت ہوئے - اور بجائے انکے مسٹر گرینٹ ڈف صاحب گورنر مدراس مقرر ہو کر ولایت سے تشریف لائے +

۱۳ - ماہ مذکور میں شاہ ابی سینا اور شہنشاہ بیگم چین کی وفات کی خبریں آئیں +

۱۴ - تقی ترکمان جنپر کئی دفعہ روسیوں نے فوج کشی کی تھی ماہ مئی میں مغلوب ہو کر روس کے مطیع ہوئے جس سے روس کو افغانستان کیطرف پیشقدمی کرنیکی روک رفع ہوگئی +

۱۵ - ۱۳ جون کو مہاراجہ صاحب جنبی پور کے مقابلہ میں انکے فرزند ارجمند کی سرکشی کے سبب سے بغاوت ہوئی اور کچھ فوج بگڑ گئی مگر مہاراجہ صاحب نے ایک ہی دن میں غالب آکر مفسدین کو قرار واقعی سزا لئے قتل وغیرہ دی جس سے فوراً فساد رفع ہو گیا +

۱۶ - ۲۵ جون سے دمدار ستارہ نمودار ہوا جو چند روز تک برابر طلوع ہو کر جاہلوں کی تشویش کا باعث ہوا +

۱۷ - جون کے آخر میں بمقام مری لی جو صوبہ کینیڈا واقع امریکا کا ایک مشہور شہر ہے ایسا خوفناک اور غضب کا زلزلہ آیا کہ جسکے صدمہ سے شہر مذکور کے ۴۰۰ مکانات گر پڑے اور گیارہ آدمی انکے نیچے دب کر فوت ہو گئے +



۱۸- یکم جولائی کو جبکہ پریسیڈنٹ گارفیلڈ صاحب جو امریکہ کی جمہوری سلطنت میں بمنزلہ شہنشاہ کے مانی جاتی ہیں امریکہ کے شمال کیطرف سیر کر رہے تھے تو مسمی گیٹیا معزول کانسل نے ریلوے اسٹیشن پر انکو گولی ماری جسکے زخم کے صدمہ سے وہ ۱۹ ستمبر کی رات کو انتقال کر گئے +

۱۹- ۲ جولائی کو مہاراجہ سری جیت سنگھ صاحب چھوٹا اودیپور فوت ہو گئے +

۲۰- ۱۲ جولائی میں پھر سردار ایوبخان نے ہرات سے قندھار پر فوج کشی کی اور ۲۷ جولائی کو شل ساگذشتہ کے امیر عبدالرحمان خان کی فوج کو شکست دیکر قندھار کو لے لیا مگر بہت ہی جلد امیر بذات خود چڑھائی کر کے ۲۲ ستمبر کو ایسی شکست فاش دی کہ وہ تمام سامان حرب و ضرب وغیرہ چھوڑ کر ہرات کی طرف بھاگ گیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ہرات بھی اسکے ہاتھ سے جاتا رہا اور امیر کی سپاہ نے اُسپر اپنا قبضہ کر لیا اسلئے سردار ایوبخان سیدھا ایران کی طرف بھاگ گیا- اور اب ایران میں بحالت یاس و ناامیدی پناہ گزین ہے +

۲۱- یکم اگست سے برٹش انڈیا میں خطوط وغیرہ کی رجسٹری کی فیس بجائے ۴ کے ۲ مقرر ہوئی جسمیں علاوہ آسایش رعایا کی آمدنی میں بھی ترقی ہے +

۲۲- ۵ اگست کو مقام سوڈان میں جو مصر کے علاقہ میں ہے ایک شخص نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور بہت سے لوگ اپنے معتقد بنا لئے- جسکے مقابلہ میں مصری فوج بہت کام آئی اور ابھی اُسکا رخنہ دور نہیں ہوا ہے +

۲۳- ماہ مذکور میں پنجاب کے اندر کثرت سے ہیضہ پھیلا اگرچہ پنجاب کے اکثر بڑے بڑے شہروں میں ہیضہ کا کم و بیش زور ہوا مگر لاہور و امرتسر و جالندھر میں موت کا بازار بہت ہی گرم رہا- اسکے ذکر سے پتھر کا جگر بھی پُرآب ہوتا ہے- اور خاصکر امرتسر میں تو ہیضہ و بخار نے قیامت کے نمونہ دکھلائی دیگئے +

۲۴- اگست میں یونان سلطنت ٹرکی سے اُن اضلاع کے حاصل کرنے میں کامیاب ہوا جو معاہدہ برلن میں ٹرکی نے اُسکو دینے کئے تھے +

۲۵- ۲۰ ستمبر کو ملتان میں مابین اہل ہنود و اہل اسلام کا گاؤکشی پر بڑا فساد ہوا- فریقین نے بسبب اشتعال ملک مذہبی کے ایک دوسرے کی عبادت گاہوں کی بڑی بیحرمتی کی- کئی ایک مساجد و مندر طرفین نے جلا دئے- اور دوکانات کو لوٹا- اور جب تک فوج نے آ کے فساد و فرو نہ ہوا مفسدین گرفتار ہو کر سزا واقعی سزایاب ہوئے- اور ایک تعزیری پولیس کچھ میعاد تک شہر میں قایم ہوا جسکا خرچ باشندگان شہر سے لیا جائیگا +

۲۶- ۲۲ ستمبر کو ولایت میں علاقہ مچی گن کے جنگلات میں سخت آگ لگی جسکے صدمہ سے ۵۰۰ آدمی ضایع ہوئے +

۲۷- ۱۵ نومبر سے سرکار نے اپنے غایت خسروانہ سے تین تولہ تک وزن کے اخبارات کا محصول ایک پیسہ کر کے تبادلہ کے اخبارات کو محصول سے بالکل معاف کر دیا جس سے بہت ترقی اخباراتکی متصور ہے +

۲۸- ۸ دسمبر کو وائینا کے ناچ گھر رنگ نامی میں ایک لیمپ کے فرش پر گر جانے سے یکایک آگ لگ گئی جسکے صدمہ سے ۸۰۰ آدمی جل گئے +

۲۹- ۲۴ دسمبر کو لاہور میں حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے دیسی صنعت و حرفت کاری کی ایک نمایشگاہ کھولی جس سے اصلی غرض یہہ ہے کہ لوگ اپنے ملک کی عمدہ صنعت و حرفت کی چیزیں دیکھکر انکی قدردانی کی طرف راغب ہوں اور انگریزی ساخت کی اشیا کی خریداری کو ترک کر کے اپنی ملک کی ساختہ اشیا کے مشتاق ہو جائیں تاکہ دیسی صنعت کو ترقی ہو کر یہہ ملک آسودہ ہو جاوے اور اب جو لاکھوں کروڑوں روپیہ ہر سال واسطے انگریزی ساخت کی اشیا کے ولایت کو جاتا ہے وہ اسی ملک میں رہکر ایک دوسرے کے ہاتھ میں تبدل ہوتا رہے اور متعدد صناع جو اس نمایش میں آ کر اپنے پیشہ کی متعدد صنعتوں کو دیکھیں تو اُنسے اُنکے خیالات کو وسعت حاصل ہو اور اسبات کا شوق اُنکو دامنگیر ہو کر جو عیب و نقص اسوقت اُنکی صنعت و حرفت میں ہے اُسکو یکلخت دور کر دیں +

اس سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ اگر اسیطرح جابجا صنعت و حرفت کی نمایشگاہیں قایم ہو جائینگی تو جلد تر ہندوستان کے لوگ اپنی کاریگری میں ترقی کر کے اُن چیزوں کو جو حال میں ولایت سے آتی ہیں اپنے ہاتھ سے بنا لینگے +

عہدنامہ جدید

حضرت نے اصحابوں کو فرمایا- کہ چلو جلدی کرو حج کریں- کہ مجھے تمہارے اور اپنے حج کرنے کی بابت الہام ہوا- کہ ہم سب مکہ میں حج کرتے ہیں- اور مکہ کی کنجی میرے ہاتھ میں ہے- چلو جلدی چلو دیر نہ کرو اور خود حضرت آپ معہ اپنی زوجہ اُم سلمہ اور ستر اونٹ خاص اپنی قربانی کے لئے لیکر اور اصحاب جو مدت سے نہایت ہی حج کرنے کی بڑی خواہش دل میں رکھتے تھے نہایت خوشی خوشی اپنی اپنی قربانی ساتھ لیکر شعر پڑھتے اور لبیک کہتے ہوئے اول ذی القعدہ سنہ ۶ ہجری مدینہ سے چلے اور حضرت نے احرام عمرہ باندھا اور حضرت کے فرمانے کے موافق سب اصحابوں نے احرام عمرہ باندھکر اور شعر پڑھتے ہوئے اور لبیک کہتے ہوئے حدیبیہ میں پہونچے وہاں ایک شخص بدیل نام حضرت کے پاس آیا- اور کہا کہ قریش نے پکا ارادہ کر لیا ہے- کہ آپکو معہ اصحابوں کے حج نکرنے دیں حضرت نے فرمایا کہ ہم بموجب الہام کے حج کرنے کو آئے ہیں لڑائی کا تو ہمارا ارادہ نہیں لیکن اگر وہ لڑائی کرنی چاہیں تو ہم تیار ہیں اُسنے جا کر قریش کو اسبات کی خبر دی انہوں نے پچاس سوار واسطے دریافت کرنے حال لشکر محمد صاحب کے بھیجا حضرت نے انکو بھی [illegible] کو کیا تھا فرمایا- اور پکڑ کے قریش کے پاس [illegible] نے عثمان کو قریش کے پاس مکہ میں بھیجا [illegible]

کرے انہوں نے عثمان کو پکڑ لیا اور عثمان کے قتل ہونے کی خبر حضرت کے پاس پہونچی تمام مسلمان مع حضرت بہت غمگین ہوئے قریش نے سہیل کو حضرت کے پاس بھیجا کہ ہم صلح کرنی چاہتے ہیں حضرت نے فرمایا۔ بہت اچھا ہماری بھی بڑی خوشی ہے کہ اور اس مضمون کا عہد نامہ لکھدیا کہ سال بھر تک ہمارے میں سے کوئی بھی مکہ میں حج کرنے کو نہ جاوینگا اور دس برس تک ہمارے اور تمہارے درمیان لڑائی نہوگی اور نہ کوئی تمہارے گانوں کو لوٹ مار کرنے کے واسطے تمہارے گانو کی طرف جاویگا اور اگر کوئی شخص تمہاری قوم میں سے اگر ہمارے پاس مسلمان ہوگا تو ہم پکڑکر تمہارے حوالے کر دینگے اور اگر کوئی ہمارے میں سے بھاگ کر تمہارے پاس چلا جاوے تو تم نے ہمکو نہ دینا جب یہہ صلح نامہ حضرت نے علی کے ہاتھ سے لکھوانا شروع کیا تو شروع میں یہہ لکھا بسم اللہ الرحمن الرحیم سہیل نے کہا اللہ ہم رحمان کو نہیں جانتے کہ کون ہے بسمک اللہم لکھو مسلمانوں نے کہا کہ ہم بسمک اللہم کو نہیں جانتے حضرت نے فرمایا جیسا سہیل کہتا ہے بسمک اللہم لکھو علی نے وہی لکھا جب یہہ لکھا ھذا ما قاضی محمد رسول اللہ سہیل نے کہا ہم حضرت کو رسول اللہ ہونا نہیں مانتے اگر انکو رسول اللہ ہونا مانتے تو ہرگز حج کرنے سے منع نہ کرتے محمد بن عبد اللہ لکھو حضرت نے علی کو کہا جیسا سہیل کہتا ہے محمد بن عبد اللہ لکھو حضرت علی نے کہا قسم ہے خدا کی میں حضرت کا رسول اللہ ہونا مارکر بن عبد اللہ ہرگز نہ لکھونگا محمد صاحب نے خود آپ علی کے ہاتھ سے کاغذ لیکر اپنے ہاتھ سے لفظ رسول اللہ کو مارکر ھذا ما قاضی محمد بن عبد اللہ اپنے ہاتھ سے لکھا یہہ تمام شرطیں صلح نامہ کی دیکھکر تمام مسلمانوں کے دل حضرت کے نبی ہونے سے پھر گئے کہ حقیقتاً اگر حضرت رسول خدا ہوتے ایسی شرطیں نہ کرتے کہ اگر کوئی کفر چھوڑ کر ہمارے پاس [illegible] گویا ہم قتل کے لئے اسکو پکڑوا دینگے اور نہ یہ کہتے [illegible] نے کہ مجھے حج کرنے کی بابت الہام ہوا [illegible] ہو جلدی چلو ہم سب حج کریں وغیرہ جب حضرت نے یہہ فرمایا کہ اٹھو یہاں قربانی کریں تو کوئی مسلمان نہ اٹھا حضرت نے تین بار یہی بات فرمائی لیکن کوئی نہ اٹھا۔ راوی کہتا ہے قسم خدا کی بڑی تاکید کے ساتھ حضرت نے یہی بات تین بار فرمائی لیکن کوئی بھی کچھ خیال میں نہ لایا۔ حضرت عمر نے حضرت کے پاس جاکر صاف کہا کہ آپ پیغمبر خدا نہیں کیونکہ اگر پیغمبر ہوتے تو ایسی شرطیں نہ کرتے اور ہم کو یہہ کہکے اپنے ساتھ نہ لاتے کہ مجھے الہام ہوا ہے چلو جلدی کو حج کریں اور آپ جو فرماتے ہو کہ یہہ صلح وحی سے ہے تو ہمارا یہاں لانا بھی الہام سے ہے جیسا آپ نے فرمایا وغیرہ یہہ تمام احوال حدیثات اور سیر کی کتابوں میں مفصل مذکور ہے +

منقولات

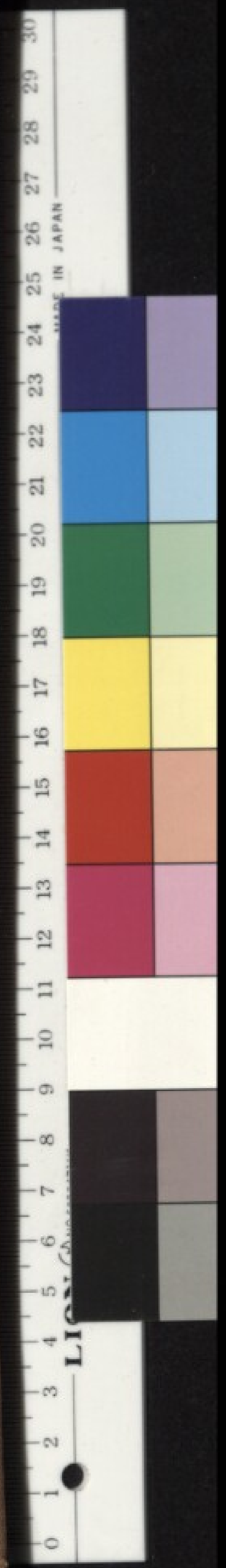
قیصری دربار لاہور

۱۰ جنوری کو ۲ بجے دوپہر کے منٹگمری ہال میں حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے بڑی دھوم دھام سے قیصری دربار منعقد فرمایا جسمیں تقریباً ایکسو صاحبان عالیشان یورپین سول و ملٹری اور چارسو دیسی رؤسا و عمائد لاہور وغیرہ شامل تھے جب حضور ممدوح کرسی پر اجلاس فرما ہوئے تو مسٹر ینگ صاحب نے راجہ صاحب فرید کوٹ اور چند دیگر بڑے بڑے درباریوں کو پیش کیا اسکے بعد مسٹر کننگھم صاحب انڈر سیکرٹری گورنمنٹ نے دیگر رؤسا کو پیش کیا پھر حضور ممدوح نے بڑی فصاحت و بلاغت سے اردو میں مندرجہ ذیل سپیچ دی جسکا ترجمہ انگریزی میں مسٹر ینگ و رتھ بنگ صاحب نے سنایا اور ۳۱ توپوں کی شاہی سلامی سر ہوئی اور مندرجہ ذیل رؤسا و عمائد کو خلعت فاخرہ تقسیم ہوکر بڑے حسن انتظام کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

اور جن صاحبان کو خلعت دئے گئے انکے نام یہہ ہیں سردار جیت سنگھ صاحب اٹاری والہ۔ نواب عبد المجید خان صاحب۔ فقیر قمر الدین صاحب رائے میلا رام صاحب۔ رائے سوہن سنگھ صاحب۔ رائے کلیان سنگھ صاحب +

سپیچ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

مجھے آپکو آج اس دربار میں اسلئے بلایا ہے کہ یادگار خطاب قیصر ہند اختیار فرمودہ اعلیٰ حضرت جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند دام اقبالہا کا پنجاب سالانہ جلسہ کیا جاوے۔ جو واقعات دہلی کے قیصری جلسہ کے بعد گذرے بہت سے ضروری اور مفید ہندوستان ہیں مگر مدعا یہہ ہے کہ انگلستان اور ہندوستان کے درمیان رشتہ اتحاد دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ انگلستان میں امور ہند کی بابت بہت کچھ چرچا ہو رہا ہے اور ہندوستان کے سرداران و رؤسا نے گورنمنٹ انگریزی کی نمک حلالی کا پورا پورا ثبوت دیا ہے جنگ افغانستان کا خاتمہ ہوا اور امیر عبد الرحمان خان جو سرکار سے رشتہ دوستی رکھتا ہے تخت کابل پر سردار ایوب خان کو شکست دیکر مستقل طور پر مسند نشین ہوگیا ہے اس کے سبب سے تجارت نے پھر رونق حاصل کی ہے درہ خیبر جو سالہا سال سے تجارت سے بند تھا اب کھلگیا۔ اسلئے اغلب افغانستان کے ساتھ تجارت باسانی ہوسکیگی اور نیز پشاور تک ریل کے جاری ہونے سے جو چند ماہ تک جاری ہو جاوے گی ہندوستان اور افغانستان میں بازار تجارت بارونق ہو جاویگا اور اس سے دونوں ملک مستفید ہونگے۔ مابین اٹک و پشاور و کوہاٹ اجرائے ریل کی تجویز گورنمنٹ نے منظور کرلی ہے جو کہ بڑے زرخیز حصہ ملک میں سے گذریگی تجارت کو بہت فائدہ ہوگا اور اس بڑے پانچویں طاقت یعنے نہر سرہند کلاں جو عنقریب چند ماہ میں جاری ہونیوالی ہے جو کہ دستکاری وغیرہ کے لئے بکثرت استعمال میں لائی جاویگی رونق بخشیگی اس نہر سے اس قطعہ میں آبرسانی ہوگی کہ جس میں زراعت وغیرہ محض بارش پر موقوف ہے اور اس سے دریائے ستلج اور جمنا میں تعلق ہو جاویگا اور آمد و رفت کشتی سے مابین دونوں کے ہو جاوے گی نیز اس قطعہ ملک کو جہاں سے وہ گذریگی قحط سالی کا خطرہ کم ہو جاویگا اور پیداوار دور دراز مقامات میں باسانی و ارزانی پہونچیگی۔ لاہور کی موجودہ نمائش سے اس صوبہ کی اشیا



دستکاری اور ہنر لوگوں پر روشن ہو جاوینگے اور تجارت کو ترقی ہو جاویگی
میں بہت سے سرداران اور شرفا کا جو یہاں موجود ہیں اور بہت
سے جو تشریف نہیں رکھتے شکرگذار ہوں کہ انہوں نے اس
نمایشگاہ کی کامیابی کیواسطے بڑی ہمدردی۔ سال گذشتہ میں سرکار
ہند نے پنجاب یونیورسٹی کالج کو پوری یونیورسٹی کے قرار دینے کے
لئے منظور فرمایا ہے اور اس بارہ میں جلد ایکٹ تیار ہونیوالا ہے
یونیورسٹی کے ساعیوں کی غرض اور طریقہ تعلیم کو جو وہ قایم رکھنا
چاہتے ہیں اور جسکو گورنمنٹ نے منظور کر لیا ہے بعض اشخاص
نے غلط سمجھا ہے اور اس موقع پر میں ظاہر کرتا ہوں کہ خدشات
جو ان اشخاص کے دلوں پر طاری ہیں کہ تعلیم انگریزی اسوجہ سے
کم ہو جاویگی اور انگریزی زبان کے پاس شدہ اور دیسی زبان کے
پاس شدہ کو مساوی درجہ دیئے جاوینگے بے اصل ہیں انگریزی
زبان کے جاننے سے جو فواید ہیں وہ بذاتہ اس زبان کو بارونق
رکھینگے ان طلبار کو جو درجے حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ان شخصوں کو عطا
ہوئے جنہوں نے انگریزی میں تعلیم پائی ہے از سرنو زبان انگریزی
میں پاس کرنا پڑیگا لیکن ان شخصوں کو جنہوں نے دیسی زبان میں
تعلیم پائی ہے اور جو علوم مشرقی میں قابلیت حاصل کرنا انگریزی سے
ادنی ترجانتے ہیں مناسب خطاب و امتیاز بعد مناسب امتحان
کے عطا کئے جاوینگے اس طریقہ سے انگریزی اور مشرقی علوم میں
کچھ جھگڑا نہیں کیونکہ اسطرح دونوں طرح کے علوم کو ترقی حاصل ہوگی
لیکن اسمیں کچھ شک نہیں کہ اعلیٰ درجہ کے علم کی ترقی بذریعہ علوم
مشرقی اور زبانہائے دیسی اغلباً تمام لوگوں کے درمیان زیادہ
علم پھیلا سکتی ہے بہ نسبت بذریعہ زبان انگریزی کے۔ میں یقین کرتا ہوں
وہ کارخانے جو تیار کرائے گئے اور وہ طریقہ جو تجارت کو ترقی
اور ملک کی بہبودی کو افزونی بخشنے کے لئے اختیار کئے گئے
اس صوبہ کے لوگوں اور سرداروں کو جو اپنی فیاض دلی اور بہادری
اور نمک [illegible] کے لئے ممتاز ہوئے ہیں دلپسند ہونگے سرکار انگریزی
کی دلی خواہش ہے کہ اپنی رعایا کے درمیان تہذیب اور یکجہتی پھیلاوے

اگر پنجابی لوگ اس بات کو یاد رکھیں اور سرکار کو اس غرض کے پورا کرنیکے
لئے اسطرح آیندہ مدد دیں جیسی کہ سالہائے گذشتہ میں دی تو یقیناً اسکا
کو کامیابی اور وہ فایدہ جو ایک لایق گورنمنٹ کے ساتھ رشتہ اتحاد
اور فرمانبرداری کے قایم رکھنے سے قوم کو میسر ہوتے ہیں حاصل
ہوں گے +

اخبارات تاربرقی

سینٹ پیٹرزبرگ ۳۱۔ دسمبر۔ جرنل ڈی سینٹ پیٹرزبرگ
میں آج ایک آرٹیکل شایع ہوا ہے جو تمسک دارونکو بلگیریا اور روملیا
کی آمدنی کی ادایگی کے مخل ہے جسکی یہہ وجہ بیان کی گئی ہے کہ عہدنامہ
برلن کے رو سے روس کے استحقاق کو فوق ہے +

لنڈن ۳۱۔ دسمبر۔ پال مال گزٹ ناقل ہے کہ سر آرسکاین پیری صاحب
انڈین کونسل سے مستعفی ہو گئے ہیں +

پیرس ۔ یکم جنوری۔ چونکہ ایم گمبٹا نے محصولات روئی اور ریشم کی نسبت
نالایق تحریک پیش کی ہیں۔ اس لئے انگلش کمشنر لنڈن کو واپس گئے
ہیں۔ اور مسٹر کروم صاحب متعلقہ اندرونی ریونیو آفس کو اصطلاحات
کے تعین کیواسطے چھوڑ آئے ہیں۔ تاہم باور کیا گیا ہے کہ اقرارنامہ کا
ہونا ناممکن ہے +

لنڈن ۲۔ جنوری۔ سر ہنری بلور صاحب نٹال کے گورنر مقرر ہوئے
ہیں +

جہاز سراپس نامی جمعہ کے روز پورٹسمتھ سے بمبئی کیطرف روانہ ہوا +

ٹائمز میں ایک تار برقی آمدہ پیرس اس مضمون کی شایع ہوئی ہے کہ
انگلستان اور فرانس نے بالاتفاق خدیو مصر کو مشترکہ نوٹ بھیجکر
انکی حکومت کی تشفی کے عہدہ و مسایل کی ذمہ داری اپنے سر پر لی ہے اور
یقین کرایا ہے کہ بصورت پیدا ہونے فتور کے انتظام قایم رہیگا +

پال مال گزٹ میں جو خبر سر آرسکاین پیری صاحب کے مستعفی ہونے کی درج
ہوئی ہے اسکی سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے +

ٹیونس ۲۔ جنوری۔ ایم روسٹن آج یہاں پہونچگئے اور ایک
ایڈرس کے جواب میں بیان کیا کہ میری واپسی سے ظاہر ہوتا ہے کہ
گورنمنٹ فرانس ان نتایج کو قایم رکھیگی جو ٹیونس میں حاصل
ہوئے ہیں +

کلکتہ ۲ جنوری۔ حضور ویسرائے صاحب اور مارچنس ریپن معہ
مس کرسٹان بجز مسٹر کنگ صاحب کے کل ایشکو رہا سے واپس ہوکر
کلکتہ میں وارد ہو گئے۔ واپسی الحال بطور پرائیویٹ تھی چنانچہ صرف
لارڈ ڈبلیو بریسفورڈ صاحب اور بندرگاہ کے چند افسر پیشوائی
کے واسطے حاضر تھے +

لنڈن ۲۔ جنوری۔ ۷ لیڈیاں جو لنڈ لیگ کی ممبر ہیں گرفتار
ہوئی ہیں +

ٹائمز میں آج ایک چٹھی عرابی بے کی طرف سے شایع ہوئی ہے جسمیں
مصر کی نیشنلسٹ پارٹی کا پروگرام ہے۔ اس پروگرام میں سلطان
کے حکم اور خدیو مصر کی نمک حلالی کی تصدیق ہے اور یورپین کی انکی
ضرورت منظور و قبول کی گئی ہے مگر یہہ عارضی قسم کی سمجھی گئی ہے اور
مزید براں قایم مقام گورنمنٹ کا مطالبہ کیا گیا ہے اور یہ جو فوج انکی
کی محافظ ہے اسکو ۱۸ ہزار تک وسعت دیجاوے۔ آج ڈبلن میں مکان
اراضی کا جلسہ ہوا جسمیں لنڈن ایکٹ کی نسبت رزولیوشن
منظور ہوا اگر معاوضہ کا مطالبہ کیا گیا ہے بشرطیکہ اسسٹنٹ کمشنر
تخفیف زرلگان کے فیصلہ کو بحال رکھیں +

قسطنطنیہ ۲۔ جنوری۔ روسی کانسل جنرل مقیم فلپوپلیس نے
روملیا کی آمدنی کی ترسیل تمسک داروں کی طرف روک دی ہے
اور یہہ کہا ہے کہ ۲ کروڑ ۶۰ فرنک بابت مصارف روسی فوج قابض
کے پہلے ادا ہونے چاہئیں +

کلکتہ ۳ جنوری۔ کل ٹیٹاگڑھ میں ایک عالیشان مینا بازار
لگایا گیا اور رات کو بڑی بھاری چوری ہوئی جس میں ہزار روپیہ
کا زیان ہوا۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ رات کو [illegible]
صندوقچہ میں روپے بند کئے گئے تھے [illegible]

شکستہ پائے گئے اور صندوق میں ایک حبہ بھی نہ رہا آج ایک آدمی صبح کیوقت تحصیلی لیجاتا ہوا باغ میں گرفتار ہوا۔ اور ایک گٹھڑ نوٹونکا اُسکی چادر سے برآمد ہوا ہے پولیس تفتیش میں مصروف ہے +

لنڈن ۵ جنوری۔ کل کارٹس اکونٹی کلیرا میں اسلئے گرفتار ہوئے ڈیلی نیوز میں ایک فقرہ اس مضمون کا شایع ہوا ہے کہ پانی کی نالیوں کے بدبودار ہوجانے کے سبب سے شمال میں سخت ہیضہ پھیل گیا ہے +

کلکتہ ۶ جنوری۔ کل کے روز میسرز اربرٹ اور چیریل نے اپنی دکان زر کی بند کردی +

مسٹر ایچ ایم ڈیورنڈ صاحب اسسٹنٹ انڈر سکریٹری نے چار ماہ کی رخصت حاصل کی ہے لفٹنٹ کرنیل رجوی صاحب اُنکی جگہ کام کرینگے +

کائرو ۵ جنوری۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ جو چٹھی عربی نے لکھی اور گذشتہ منگل کے روز ٹائمز میں شایع ہوئی تھی وہ قابل اعتبار نہیں +

لنڈن ۲ جنوری۔ برمنگھم کے ایک لبرل جلسہ میں مسٹر برائٹ صاحب اور مسٹر چیمبرلین صاحب نے ظاہر کیا کہ لنڈ ریفارم اور اصلاح کا دیگر انتظام پارلیمنٹ کی کارروائی کے ختم ہونے پر گورنمنٹ کے پیش ہوگا معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سکریٹری بلین صاحب نے گذشتہ نومبر میں سرکلر نوٹ بھیجکر امریکہ سنٹرل سوتھ ملکوں کو مطلع کیا تھا کہ اپنی عام اغراض پر گفتگو کرنے اور بیرونی دست اندازی کے خلاف انتظام کرنے کے لئے اپنے وکلا واشنگٹن میں بھیجیں +

وائنا ۶ جنوری۔ گلیشیا میں نایرہ فساد مشتعل ہو رہی ہے چنانچہ ۷ ہزار فوج آسٹریا کی وہاں روانہ کی گئی ہے +

کلکتہ ۷ جنوری۔ اشتہارات ذیل گزٹ آف انڈیا میں شایع ہوئے ہیں لفٹنٹ کرنیل ارہوم صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیر ... کلیو صاحب کی عدم موجودگی میں چیف انجنیر و جائنٹ ... صیغہ پبلک ورکس انہار مقرر ہوئے۔

کپتان ایل جی سی بیلر صاحب متعلقہ ایل ونش ننور پلٹن بجائے کپتان ونٹ ورتھ فنز ولیم صاحب مستعفی کے حضور ویسرائے کے ایڈیکانگ مقرر ہوئے +

بابو درگا چرن لہا مجلس لیجسلیٹف کونسل کے ایڈیشنل ممبر مقرر ہوئے۔ مسٹر ڈی او بکلسچا ہن صاحب بجائے مسٹر آر لوگن صاحب کے جو فنانشل ڈیپارٹمنٹ میں تبدیل ہوئے ہیں سنٹرل صوبجات کے اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے +

گزٹ مذکور میں اندرونی ترک وطن کے ایکٹ کی پوری کیفیت مندرج ہے جو ۶ جنوری کی کونسل میں منظور ہوا ہے اور بلاد پریزیڈنسی کی عدالت سال خفیفہ کی اسکیم کی نسبت سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ بھی شامل ہے +

لودیانہ

۱۰ جنوری کو دوپہر کے بعد تقاطر شروع ہوا اور تمام رات اور ۱۱ جنوری کو دن رات تقاطر ہوتا رہا اور درمیان میں متوسط درجہ کی بارش بھی ہوگئی تا حال ابر چھا رہا ہے اور تقاطر ہو رہا ہے ہوا ٹھنڈی چل رہی ہے۔ زمینداروں کی اُمیدیں جیسا کہ بارش کے نہ ہونے سے زایل ہوگئی تھیں ویساہی حال کی بارش سے اُمیدیں قایم ہوگئی ہیں۔ یہہ بہاوٹ عالمگیر معلوم ہوتی ہے کیونکہ جہانتک نظر کام کرتی ہے بادل ہی بادل گھرے ہوئے نظر آتے ہیں +

۲۹ دسمبر کے پرچہ میں ہمنے بذیل خبر لودیانہ لکھا تھا کہ مقدمہ رائے بوج مہتاب رکھ صاحب مرحوم وصیت نامہ کی تحریر کے بموجب فیصل ہوا ہے سو اُسکی بابت اب ہمنے سنا ہے کہ از روئے قبضہ فیصل ہوا ہے +

غزل من تصنیف ولسن صاحب

میں ہوں غریب دبے پر کرم کر یا مسیحا۔
بے کس ہوں اور بے زر کرم کر یا مسیحا
سرا پا ہیں بلا میں مبتلا ہوں۔
نہیں مجھسا کوئی ابتر کرم کر یا مسیحا
مجھے جلوہ دکھا پیارے تو اپنا۔
تیرے بن ہوں میں اب مضطر کرم کر یا مسیحا
ترا مکھڑا مبارک ہے سبھی سے۔
مشرف ہوگا میرا گھر کرم کر یا مسیحا
تیرے در سے جو خالی جائے دامن۔
کہاں سے ہوئے پُر زر کرم کر یا مسیحا
میرے حق میں ہوئے سب دوست دشمن۔
تو ہی ہے مخلص و رہبر کرم کر یا مسیحا
میری فریاد گر تم نہ سنوگے۔
تو ہے وہ کون جو لیوے خبر کرم کر یا مسیحا
تیرے در پر سے خالی کوئی نہ آوے۔
فضل تیرا ہے جلوہ گر کرم کر یا مسیحا
میرے جو زخم دل تازہ ہوئے ہیں۔
تو مرہم شفقت اپنی دھر کرم کر یا مسیحا
خبر میری تو جلدی لے مسیحا۔
کہ مردہ ہوں جلا اگر کرم کر یا مسیحا

دستور العمل نورافشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول انجیل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین مالی و ملکی جسے فایدہ ملک و عام ہو۔ سوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ۔ چہارم مراسلات کار برپاشہ تونکے بھیجے ہوئے۔ پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ۔ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے للعہ محصول ... سمیت محصول عہ اور دو پرچہ کیواسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ ۱۲ سمیت محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد بائبل ... کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی روانہ نہوگا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا